

میں کہا گیا تھا، کیونکہ جشن شوال میں منایا گیا اور عجیب بات یہ ہے کہ اس موقع پر چند روز کے تقدم و تاخر سے خوشی کی چار تقریبیں جمع ہو گئیں، یعنی عید شوال، عید نوروز، ہولی اور عید جشن۔ قصیدے میں ان کا ذکر موجود ہے

افسوس کہ جشن صحت کے بعد تقریباً ایک مہینے کے اندر اندر نواب موصوف کا انتقال ہو گیا۔

۱۔ لغات : فرخی آئین : مبارک دستور کا، بابرکت۔

فروردین : پارسیوں کا پہلا مہینا، ہوا ایران میں بہار کا موسم ہوتا ہے۔
 شرح : مرحبا، یہ سال کتنا بابرکت ہے ! شوال کی عید آگنی، بہار کا مہینا ہے، جس میں نوروز کی عید ہوتی ہے۔

۲۔ لغات : شہور : شہر کی جمع، مہینے۔

سنین : سنہ کی جمع، سال۔

شرح : اس سال کے رات دن عام راتوں اور دنوں کے لیے باعث فخر ہیں۔ یہ مہینا اور یہ برس تمام مہینوں اور برسوں سے برتر ہیں۔

۳۔ شرح : اگرچہ نوروز عید کے بعد آئے گا، لیکن اس کی آمد میں تین ہفتے سے زیادہ مدت نہیں لگے گی۔

۴۔ شرح : تین ہفتے یا اکیس دن کی اسی مدت میں ہولی آئی اور اس کے لیے رنگین محفلیں جا بجا منعقد کی گئیں۔

۵۔ شرح : شہر کے کوچے کوچے میں عبیر و گلال چھڑکے گئے۔ باغ میں ہر طرف گلاب اور نسرين کے پھول نظر آ رہے ہیں۔

۶۔ شرح : شہر باغ کا نمونہ بن گیا۔ باغ چین کا نگار خانہ معلوم ہونے لگا۔

۷۔ شرح : یوں تین نیوٹار اور ایسے اچھے نیوٹار جمع ہو گئے۔ یہ کبھی جمع نہ ہوئے اور نہ کہیں جمع ہوں گے۔

۸۔ شرح : پھر اسی مہینے میں اس محفل کا اہتمام ہوا، جو نشاط و شادمانی